19، اکتوبر 2011ء

محترم ومعزز جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب

چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان

السلام علیکم

بعد سلام عرض ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں انصاف کا جو ترازو دیا ہے اس پر آپ اللہ تعالیٰ کے حضور جتنے بھی سجدہ شکر ادا کریں وہ کم ہوں گے۔آپ نے بحیثیت چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان انگنت معاملات پر سوموٹو ایکشن لئے ہیں ۔میں، الطاف حسین ولد نذیر حسین مرحوم و، والدہ خورشید بیگم مرحومہ سکنہ 494/8 عزیز آباد، فیڈرل بی ایریا کراچی ۔موجودہ رہائش گاہ واقع لندن کا پتہ 3، ہائی ویو گارڈن ایجویئر، مڈل سیکس HA8 9UB برطانیہ اور ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کا پتہ 54-58 ہائی اسٹریٹ، فرسٹ فلور ایلز بیتھ ہاؤس ایجویئر مڈل سیکس HA8 7EJ برطانیہ، آپ سے درخواست گزار ہوں کہ جہاں آپ نے انصاف دلانے کی غرض سے بے پناہ سوموٹو ایکشن لئے ہیں جو کہ میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں اس کو سامنے رکھتے ہوئے میں ایک پاکستانی کی حیثیت سے۔۔۔ایک انسان کی حیثیت سے۔۔۔اور ایک مسلمان کی حیثیت سے درخواست کرتا ہوں۔۔۔التجا کرتا ہوں۔۔۔۔اور فریاد کرتا ہوں کہ مورخہ 5 اور 6 دسمبر 1995ء کی رات 12 بجے کے بعد میرے بڑے بھائی 70 سالہ ناصر حسین کی رہائش گاہ واقع B-54/13 فیڈرل بی ایریا کراچی پر پولیس، رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں نے بلا جواز اور غیر قانونی چھاپہ مارا، پورے گھر کی تلاشی لی اور میرے بھتیجے 28 سالہ عارف حسین کو گرفتار کرلیا۔

عارف حسین کراچی میں این ای ڈی یونیورسٹی سے بی ای انجینیئرنگ میں فرسٹ کلاس پوزیشن سے پاس ہوا تھا۔تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملازمت کے ساتھ ساتھ ٹیوشن پڑھا کر گھر کا بوجھ سنبھال رہا تھا کیونکہ میرے بڑے بھائی ناصر حسین جنہوں نے قیام پاکستان کے بعد سے لیکر ملازمت سے اپنی ریٹائرمنٹ تک مختلف سرکاری عہدوں پر گزیٹڈ آفیسر کی حیثیت سے فرائض ادا کئے اور ریٹائرمنٹ کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ناصر حسین اور عارف حسین پنج وقتہ نمازی تھے جن کا کسی سیاسی جماعت یا سماجی تنظیم حتیٰ کہ ایم کیو ایم سے بھی دور دور تک کا بھی واسطہ نہ تھا اور یہ دونوں قطعی اور قطعی غیر سیاسی لوگ تھے۔

عارف حسین کی گرفتاری کے بعد میرے 70 سالہ بھائی ناصر حسین کو بھی دوسرے دن گرفتار کرلیا گیا۔ان دونوں کی گرفتاری کی اطلاع کے بعد تمام بہن بھائی اپنے اپنے گھروں کو چھوڑ کر اپنے دیگر رشتہ داروں کے گھر منتقل ہوگئے جبکہ سرکاری ایجنسیوں، رینجرز اور پولیس، پولیس کے دیگر اعلیٰ حکام کے ہمراہ میرے بڑے بھائی ناصر حسین کو لے کر ایک ایک بہن بھائی کے گھر گئے تاکہ انہیں بھی گرفتار کیا جاسکے۔لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر تھا کہ وہ ناصر حسین اور عارف حسین کی گرفتار کے بعد پہلے ہی اپنے گھروں کو چھوڑ کر دوسری جگہوں پر منتقل ہوچکے تھے۔بالآخر پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور ایجنسیوں کے اہلکاروں نے تین دن تک ان دونوں باپ بیٹے کو بے پناہ انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنا کر 9، دسمبر 1995ء کو کراچی کی مضافاتی بستی گڈاپ میں لے جا کر سفاکی سے قتل کردیا اور ان کی لاشیں پھینک دیں۔ہم نے ایدھی سینٹر سے ان کی لاشیں حاصل کیں اور ان کی تدفین کی۔لیکن آج مورخہ 19، اکتوبر 2011ء بروز بدھ تک بار بار کے مطالبات کے باوجود انکے قتل کی تحقیقات پر کسی نے توجہ نہیں دی۔

میں (الطاف حسین) چیف جسٹس آف سپریم کورٹ افتخار محمد چوہدری کو اللہ اور اس کے رسولؐ کا واسطہ دیکر جن کی برکتوں اور رحمتوں سے آج وہ اس باعزت مقام پر فائز ہیں درخواست کرتا ہوں۔۔۔التجا کرتا ہوں ۔۔۔اور فریاد کرتا ہوں کہ میرے بڑے بھائی اور بھتیجے کے بہیمانہ اور سفاکانہ قتل کا معمہ حل کیا جائے۔اگر چیف جسٹس قانون کی حکمرانی اور انصاف کی سربلندی کیلئے یہ معمہ حل کرلیں تو انہیں ہزاروں لاپتہ گرفتار کئے گئے افراد کی پراسرار گمشدگی کا پتہ بھی چل سکتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب میرے اس فریادی مطالبے اور خط کو آئینی پٹیشن بنا کر اس پر فی الفور کارروائی کا آغاز کریں گے تاکہ اس کی تحقیقات سے نہ سلجھنے والی انگنت گتھیاں سلجھ سکیں اور دنیا اور آخرت میں ان کا نام بہت ہی عروج، عزت اور مرتبت کے ساتھ لکھا جاسکے۔

اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔

والسلام

الطاف حسین

ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ پر سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ خوش آئند ہے، الطاف حسین

اخباری مالکان سپریم کورٹ کے فیصلے پر فی الفور عملدرآمد کرائیں اور عید سے قبل ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ کی فراہمی یقینی بنائیں

ایم کیوایم ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ کا مسئلہ قومی وصوبائی اسمبلی میں اٹھاتی رہی اور اس مسئلے پر صحافیوں کے ساتھ کھڑی رہی

لندن۔۔۔19، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ پر سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کا زبردست خیر مقدم کیا ہے اور پرنٹ میڈیا سے وابستہ تمام صحافیوں اور عملے کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ساتواں ویج بورڈ ایوارڈ گزشتہ 11 سال سے التواء کا شکار تھا جوکہ پرنٹ میڈیا کے صحافیوں اور عملے کا بنیادی حق ہے، ویج بورڈ ایوارڈ نہ ملنے کے سبب صحافی برادری مسائل اور مشکلات سے دوچار ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ ہائی کورٹ نے ویج بورڈ ایوارڈ کے حق میں فیصلہ دیا تھا تاہم اس کے خلاف اخباری مالکان سپریم کورٹ گئے اور سپریم کورٹ نے ویج بورڈ ایوارڈ پر اخباری مالکان کی تینوں پٹیشن مسترد کردی ہیں اور سندھ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے جو خوش آئند ہے اور صحافی تنظیموں اور صحافیوں کی جانب سے کی جانے والی عملی جدوجہد کی فتح ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ کا مسئلہ قومی اور صوبائی اسمبلی میں متعدد بار اٹھا چکی ہے اور اس مسئلے پر صحافی برادری کے ساتھ کھڑی رہی۔انہوں نے ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ کیلئے طویل جدوجہد کرنے پر PFUJ کے صدر پرویز شوکت، سیکریٹری امین یوسف، پاکستان بھر کی تمام یونین آف جرنلسٹ کے عہدیداروں اور تمام صحافیوں کو سپریم کورٹ کی جانب سے خوش آئند فیصلہ آنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اخباری مالکان پر زور دیا کہ وہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر فی الفور عملدرآمد کریں اور صحافیوں کو عید سے قبل ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ کی فراہمی یقینی بنائیں۔

نارتھ کراچی کے علاقے ناگن چورنگی کے قریب مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کا واقعہ کھلی دہشت گردی ہے، جناب الطاف حسین

واقعہ میں ہلاک ہونیوالے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار

فائرنگ میں ملوث مسلح دہشت گردوں کو عبرتناک سزا دی جائے

لندن:۔۔۔18، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نارتھ کراچی کے علاقے ناگن چورنگی کے قریب مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں چار افراد کے ہلاک اور ایک شخص کے زخمی ہونے کے واقعہ پر شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور واقعہ کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلح دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ کا واقعہ کھلی دہشت گردی ہے جسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔جناب الطاف حسین نے واقعہ میں ہلاک ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اوران کی مغفرت اور زخمی فرد کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔جناب الطاف حسین نے وزیراعلیٰ سندھ سیّد قائم علی شاہ، وزیر داخلہ منظور وسان، سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نیو کراچی کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ کا نوٹس لیں اور اس میں ملوث عناصر کو عبرتناک سزا دی جائے۔

ایم کیوایم ہر وہ فیصلہ جو ملک اور اس کے عوام کے بہتر مفاد میں ہو اس کیلئے اپنا اصولی مئوقف اختیار کرتی ہے، ڈاکٹر صغیر احمد، رضا ہارون

ایم کیوایم کے کارکنان ملک کے مفادات کیلئے کسی بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرینگے،

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ڈیفنس اور محمود آباد سیکٹرز میں علیحدہ علیحدہ اجلاس سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کا خطاب

کراچی:۔۔۔19 اکتوبر، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد اور رضا ہارون نے کہا ہے کہ ملک موجودہ حالات میں انتہائی مراحل سے گزر رہا ہے، اندرونی و بیرونی سطح پر ملک دشمن عناصر ملک کو غیر مستحکم کرنے کیلئے نت نئی سازشیں کررہے ہیں تاکہ ملک کو معاشی واقتصادی طور پر نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن اور محمود آباد سیکٹرز میں علیحدہ علیحدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین، علاقائی سیکٹرز و یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے وژن کے مطابق ملک کو دیگر ترقیافتہ ممالک کی صف میں

لاکھڑا کرنے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے، یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم کا ہر وہ فیصلہ جوملک اوراس کےعوام کے بہتر مفاد میں ہواس کیلئے اپنااصولی مئوقف اختیارکرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال ایم کیوایم کے ذمہ داران اورکارکنان کواس بات کویقینی بنانا ہوگا کہ ملک کے مفادات کیلئے کسی بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرینگے اور اپنی تمامتر صلاحیتوں کو بروئے کارلاتے ہوئے ملک کی تعمیر وترقی کیلئے وقف کردینگے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم عوامی جماعت ہےاورعوام کوایم کیوایم سے متنفر کرنے کیلئے سازشی عناصرمنفی پروپیگنڈے کررہے ہیں ان پروپیگنڈوں سے نبرآزما ہونے کیلئے تحریک کے ایک ایک کارکن کواپنے اندراتحادواتفاق کو برقراررکھنا ہوگا اور متحد ہوکراپنی آنیوالی نسلوں کی بقاء کےحصول کیلئے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے شانہ بشانہ عملی جدوجہد کرنی ہوگی۔انہوں نے ذمہ داران اورکارکنان کوتلقین کی کہ وہ تنظیمی نظم وضبط کی خاص طور پر پابندی کریں، ہفتہ واراسٹڈی سرکلز کا انعقادکریں تحریکی لڑیچر کابغورمطالعہ کریں۔انہوں نے ایم کیوایم کے ذمہ داران اورکارکنان کو ہدایت دی کہ وہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ اورفکروفلسفے کوعام کرنے کیلئے تحریکی جدوجہدکومزید تیزکریں۔

ملک میں فوجی آپریشن، ماورائے عدالت قتل، دہشت گردتنظیموں کی سپورٹ اوران کی کفالت کی بنیادنوازشریف نے ڈالی، حیدرعباس رضوی

ایم کیوایم کومسلم لیگ ن سے سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں، پنجاب میں مسلم لیگ ن کا کردارکسی سے ڈھکا چھپانہیں

اس کے کارکنان دہشت گردی کررہے ہیں

مسلم لیگ ن نے دومرتبہ ایم کیوایم کے ساتھ حکومت بنائی جس میں سے ایک حکومت ایم کیوایم سے معافی مانگ کر بنائی

اسلام آباد:۔۔۔19اکتوبر،2011ء

قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈرحیدرعباس رضوی نے مسلم لیگ ن کے صدرمیاں نوازشریف کی جانب سے ایم کیوایم پر ہرزہ سرائی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاورکہاہے کہ ملک میں فوجی آپریشن، ماورائے عدالت قتل، دہشت گردتنظیموں کی سپورٹ اوران کی کفالت کی بنیادنوازشریف نے ڈالی ہےاورایم کیوایم کومسلم لیگ ن سے سرٹیفیکیٹ لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی میں حالات خراب کرنے کی ذمہ دارایم کیوایم نہیں بلکہ نوازشریف ہیں جنہوں نے سندھ اورکراچی کےعوام کوبار بارسبز باغ دکھا کر یہاں کبھی فوجی وملٹری فورس کراکر،کبھی انسداددہشت گردی کی عدالت کی شکل تو کبھی جمہوریت کا تختہ الٹ کرگورنرراج کے نفاذ کی صورت میں ہمیشہ شب خون مارا ہے۔انہوں نے کہا کہ نوازشریف نے تو ملک میں اس بات کی بھی بنیاد ڈالی ہے کہ ایک معمولی لوہے کی بھٹی چلانے والا کرپشن کے حربے استعمال کرکے کس طرح سے پاکستان کا سب سے امیر ترین آدمی بن سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ فارن کرنسی اکاؤنٹس، راتوں رات بینکوں کے دروازے توڑکرلوٹ مارکرنے اورقومی دولت ہضم کرنا مسلم لیگ (ن) کے بنیادی کرتوت ہیں۔انہوں نے کہا کہ فوجی جرنیلوں کے جوتوں کو ہاتھ لگا کران سے رحم کی بھیک اورمعافیاں مانگنے اور6,6 مہینے کیلئے قوم کی غریب اورمعصوم بیٹیوں سے شادیاں کرکے انہیں دھکے مارکرنکال دینے کی بنیادنوازشریف نے ہی رکھی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن نے دومرتبہ ایم کیوایم کے ساتھ حکومت بنائی اور 1997ء میں اپنی حکومت ایم کیوایم سے معافی مانگ کر بنائی۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پنجاب میں کالعدم تنظیمیں مسلم لیگ ن کے عسکری ونگ ہیں، 1992میں جب ایم کیوایم کیخلاف آپریشن شروع ہوا تو میاں نوازشریف نے بیان دیا تھا کہ مجھے اپنے 12 ساتھی کھونے پڑرہے ہیں شاید مسلم لیگ ن کے رہنماء نوازشریف کو یہ بیان یاد نہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں مسلم لیگ ن کا کردارکسی سے ڈھکا چھپانہیں ہے جس طرح مسلم لیگ ن کے کارکنان دہشت گردی کررہے ہیں ان سب سے عوام بخوبی واقف ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں امن وامان کی صورتحال اس وقت خراب ہوئی جب مسلم لیگ ن کے رہنما میاں نوازشریف کے کہنے پرکراچی میں قتل عام کرایا گیا بے گناہ نوجوانوں کوقتل کیا گیا اور بعدازں انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنا کرجھوٹے مقدمات میں جیل بھیجا گیا۔انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب پنجاب کی عوام سے مسلم لیگ (ن) کوکلیئرنس لینے پڑے گی۔

☆☆☆☆☆